جلد ۲ | ۱۸ ر نبوت ۱۳۲۷ھش | ۱۵ محرم ۱۳۶۸ھ | ۱۸ ر نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۷ ر ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرماویں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی صحت بدستور علیل ہے۔ احباب دردِ دل سے دُعا فرماویں۔

گزشتہ چھ ماہ میں کابینہ مغربی پنجاب نے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے

وزیر اعظم مغربی پنجاب کی تصریحات

لاہور ۱۷ ر نومبر وزیر اعظم مغربی پنجاب خان محمد وٹ نے نئی کابینہ کی تشکیل کے متعلق اپنی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ جون کے شروع میں جب میں نے دوسری کابینہ کو تشکیل دی۔ تو میرا خیال تھا کہ اس میں بہت جلد توسیع کر دی جائے۔ اور دو مزید وزراء شامل کئے جائیں۔ چنانچہ میں نے میاں ممتاز دولتانہ اور ملک فیروز خان نون کو کابینہ میں شامل کرنا منظور کر لیا۔.......... بشرطیکہ کامل اطاعت اور پورے تعاون سے کام کریں۔ چنانچہ اُنہوں نے وعدہ بھی کیا کہ وہ ہر ممکن تعاون اور اطاعت کے ساتھ کام کرینگے۔ مگر بعد میں معلوم ہوا۔ کہ ان کی نیت درست نہ تھی۔ اور وہ تعاون کی بجائے کابینہ میں تشتت اور انشقاق ڈالنا چاہتے تھے۔ میں نے اس موقع پر مرکز سے فیصلہ کرنا ضروری سمجھا۔ اور مرکز نے میری رائے کی تائید کی۔ آپ نے اس اعتراض کا کہ مغربی پنجاب کے وزراء نااہل ہیں جواب دیتے ہوئے کہا یہ درست نہیں ہے میں نے کابینہ کے کام کا جائزہ لیا ہے اور تحقیق و تدقیق کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ کابینہ مفوضہ فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کر رہی ہے۔ مہاجرین کی آبادکاری میں انہوں نے نہایت محنت اور محبت سے کام کیا ہے اور بہت تھوڑے عرصہ میں اس کام کو ختم کر دیا ہے پچھلے چھ ماہ کے دوران صوبے بھر کا نظم و نسق پہلے کی نسبت بہتر رہا۔ ✻

کشمیر میں رفتارِ جنگ

تراڑکھل ۱۷۔ نومبر۔ آج شام سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ باغ کے علاقہ میں زبردست جنگ جاری ہے۔ ہندوستانی فوجوں نے ٹینکوں اور بھاری توپوں کی مدد سے پے بے پے حملے کئے۔ مگر اُنہیں کوئی کامیابی نہ ہوئی ہندوستانی فوج نے اردگرد کے دیہات کے لوگوں کو بھی سخت دق کرنا شروع کیا ہے۔ وہ ان سے زبردستی بیگار لیتے ہیں۔

مینڈر کے علاقہ میں بکتر بند ہندوستانی دستہ نے حملہ کیا مگر سخت مقابلہ کے بعد اسے پسپا کر دیا گیا۔ ✻

بین الاقوامی مزدور کانفرنس کا دوسرا روز

کینڈی ۱۷ ر نومبر۔ آج کینڈی میں بین الاقوامی مزدوروں کی کانفرنس کا دوسرا روز ہے جس میں مزدوروں کی فلاح و بہبود کے مسائل پر بحث کی گئی۔ کل کے اجلاس میں افغانستان کے نمائندہ سردار محمد خاں نے صدارت کی جو کانفرنس کے نائب صدر منتخب ہو چکے تھے۔

بکری ٹیکس کے قواعد میں اہم تبدیلیاں

کراچی ۱۷ ر نومبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بکری ٹیکس کے موجودہ قواعد میں کچھ تبدیلیاں کر دی جائینگی جنکی رو سے چھوٹے اور اُن پڑھ دوکانداروں کو بہت سہولت ہو جائیگی آپ نے کہا عام استعمال کی چیزوں پر بکری ٹیکس کی شرح کم کر دی جائیگی مگر عیش و عشرت کے سامان کی شرح بڑھا دی جائیگی۔

گورنر جنرل کوہاٹ تشریف لے گئے

پشاور ۱۷۔ نومبر۔ گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین گورنر مسٹر جے امبروس ڈانڈاس کی معیت میں کوہاٹ اور جنوبی اضلاع تشریف لے گئے۔ راستے میں مختلف مقامات پر قبائلیوں نے آپ کا شاندار خیر مقدم کیا۔ گورنر جنرل آج صبح کار پر پشاور سے روانہ ہوئے تھے۔

ریونیو سیکرٹری آزاد کشمیر گورنمنٹ کی گرم کپڑوں کے لئے اپیل

لاہور ۱۷ ر نومبر۔ آغا عاشق حسین ریونیو سیکرٹری آزاد کشمیر گورنمنٹ یہاں کشمیر سیٹ پرابلم کی کے معائنہ کے لئے تشریف لائے ہیں۔ ایک ترجمان کو بیان دیتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ سرد موسم کے آنے کے باعث مجاہدین کو بہت سی تکالیف برداشت کرنی پڑ رہی ہیں۔ کپڑے موجود نہیں۔ راشن اور خوراک کی کمی ہے۔ گزشتہ امداد کے لئے احباب پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مزید گرم کپڑوں کی اپیل کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ زندہ دلانِ پاکستان ضرور اس کار خیر میں حصہ لینگے ✻

آخر میں آپ نے ہر شخص سے اپیل کی کہ وہ مغربی پنجاب کو مرکزی حکومت کا مضبوط حصہ بنانے کیلئے ذاتی رنجشوں اور کدورتوں کو بالائے طاق رکھ کر کام کرے۔

بلجیم سے تجارتی وفد کی آمد

کراچی ۱۷ ر نومبر امید ہے ایک ہفتہ کے اندر اندر بلجیم سے تجارتی وفد پاکستان سے تجارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے آئے گا۔ اور قریباً دو ہفتے پاکستان میں مقیم رہے گا۔ خیال ہے۔ کہ کابینہ بلجیم کے ایک وزیر اس وفد کی قیادت کریں گے۔

خوراک کانفرنس میں اسرائیل کی رکنیت کی مخالفت

واشنگٹن ۱۷ ر نومبر۔ کل واشنگٹن میں ممالک متحدہ کی خوراک و زراعت کانفرنس منعقد ہوئی پاکستان اور تمام عرب ممالک کے نمائندوں نے اسرائیل کی درخواست کی جو اس نے کانفرنس کی رکنیت حاصل کرنے کے لئے پیش کی تھی سخت مخالفت کی۔ پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر اصفہانی نے کہا کہ میں حکومت پاکستان کے نمائندہ کی حیثیت سے اس کی مخالفت کرتا ہوں لبنان کے نمائندہ نے کہا ایسی حالت میں جبکہ ابھی اسرائیل کا وجود بھی متحقق نہیں اور اس کی اصلیت پر اتحادی اقوام غور و خوض کر رہی ہیں۔ خوراک کانفرنس کی رکنیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کانفرنس کے اجلاس کے بعد برطانوی نمائندے نے ایک صحافتی بیان میں کہا کہ بہرحال برطانیہ بھی اسرائیل کی رکنیت کی مخالفت کریگا

قضیہ برلن کے متعلق اتحادی صدر کی اپیل مسترد کر دی جائیگی

پیرس ۱۷ ر نومبر۔ مجلس اقوام متحدہ کے صدر اور سیکرٹری نے برلن کے قضیہ کو نپٹانے کے لئے عظمائے اربعہ سے جو اپیل کی تھی۔ امید ہے آج تین حکومتیں اس کا جواب دے دینگی۔ مختلف حکومتوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً جو اعلانات ہوتے رہے ہیں، ان سے جواب کی نوعیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ صدر ٹرومین نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جب تک روس برلن کی ناکہ بندی کو اُٹھا نہ لے۔ صلح نہیں ہو سکتی۔ خیال ہے کہ دوسری حکومتیں بھی اس قسم کا جواب دینگی۔ اور اس طرح برلن کا قضیہ ختم نہ ہو سکے گا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

امریکی یونیورسٹی میں اسلامی ثقافتی سوسائٹی کا قیام

نیویارک ۱۷ نومبر۔ حال ہی میں مینی سوٹا یونیورسٹی میں اسلامی ثقافتی سوسائٹی قائم ہوئی ہے۔ اسے اس بات کے ثبوت کی حیثیت سے پیش کیا جا رہا ہے۔ کہ یہ یونیورسٹی امریکہ میں سب سے زیادہ تعلیمی تفرقہ کی بین رکھتی ہے۔ اور مشرب کے اعتبار سے بہت وسیع ہے۔ اس سوسائٹی کا مقصد امریکہ میں اسلامی ثقافت اور مذہب سے لوگوں کو واقف کرانا ہے۔ اس سوسائٹی میں پاکستان۔ مصر۔ شام۔ ترکی۔ الجیریا عراق اور ہندوستان کے طلباء شامل ہیں۔ اس کی ممبری کے لئے مذہب یا نسل کی کوئی قید نہیں ہے (اسٹار)

ہندوستان میں فسطائیت کا خطرہ

نئی دہلی ۱۷ نومبر۔ دہلی کی علامتی ہڑتال کے مقابلہ میں حکومت نے جو اقدام اختیار کئے ہیں مسٹر جے پرکاش نرائن نے ان پر نکتہ چینی کی ہے۔ مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا۔ کہ ہڑتال جزوی طور پر کامیاب ہوئی۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ دہلی کے مزدور اپنی یونینوں اور سوشلسٹ پارٹی کی پشت پر نہیں ہیں۔ بلکہ اس کا سبب یہ ہے کہ انہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ موجودہ حالات میں کس طرح لڑنا چاہیئے۔

مسٹر جے پرکاش نرائن نے اپنے بیان میں کانگرسی کارکنوں پر یہ الزام لگایا۔ کہ انہوں نے ہڑتال کے دوران میں ہڑتال توڑنے والوں اور پولیس کے ایجنٹوں کا کام کیا۔ پنڈت نہرو نے اپنے حالیہ دورہ یورپ کے دوران میں جو بیانات دیئے تھے۔ حکام کے اقدام اُن کی تردید کرتے ہیں۔

فسطائیت کے خطرے کے خلاف انتباہ کرتے ہوئے مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ فسطائیت کو کسی جگہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ اور اسے یہاں بھی کامیاب نہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے عوام ناقابل بیان مصائب میں مبتلا ہو جائیں گے۔ مجھے شک ہے کہ اس ملک میں ایسے آدمیوں کی کافی تعداد موجود ہے۔ جو عوام کو اس مصیبت سے بچانے کے لئے متحد ہو سکیں (اسٹار)

جنوبی افریقہ کے ریگستان بنجانے کا امکان

جوہنسبرگ ۱۷ نومبر۔ جنوبی افریقہ کی مٹی میں ریت کے تبدیل ہونے کی رفتار کے پیش نظر خطرہ ہے۔ کہ جنوبی افریقہ ۲۰۴۸ء تک ایک وسیع ریگستان بن جائیگا۔ مستقبل کی یہ تصویر بلوم فانٹین کی زراعتی کانفرنس میں پیش کی گئی۔ اس کانفرنس میں نمائندوں پر زور دیا گیا۔ کہ وہ خطرہ کے مقابلہ کے لئے اقدامات کی حمایت کریں۔ اندازہ ہے۔ کہ اس صورت حال کی وجہ سے جنوبی افریقہ کو ہر سال ½ ۲ اور ۵ کروڑ پونڈ کے درمیان نقصان ہوتا ہے۔ (اسٹار)

راما نند تیرتھ کی نہرو اور پٹیل سے ملاقات

نئی دہلی ۱۷ نومبر۔ ریاست حیدرآباد کی کانگرس کے صدر سوامی راما نند تیرتھ نے جو مختصر مدت کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں کل پنڈت نہرو اور سردار پٹیل سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ اُن کے ساتھ سوامی تیرتھ نے ریاست حیدرآباد کی موجودہ سیاسی صورت حال اور مستقبل کے طریق حکومت کے سلسلہ میں غور و خوض کیا۔ وہ کل حیدرآباد چلے جائیں گے۔ (اسٹار)

پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر رحمت اللہ قصر بکنگھم میں

لندن ۱۷ نومبر۔ شاہزادی الزبتھ کے لڑکا پیدا ہونے کے اعزاز میں کل پاکستان ہاؤس پر پاکستان کے قومی پرچم کے ساتھ یونین جیک بھی لہرایا گیا۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر رحمت اللہ نے خصوصی مہمانوں کے رجسٹر پر دستخط کئے۔ جو قصر بکنگھم میں رکھا گیا ہے۔ دستخط کرنے والوں میں مصری ناظم امور اور شرق اردن اور شام کے وزراء مختار بھی شامل تھے۔ (اسٹار)

راجہ دلیپ سنگھ کی دختر کی وصیت

لندن ۱۷ نومبر۔ لاہور کے آنجہانی مہاراجہ دلیپ سنگھ کی لڑکی ہز ہائی نس پرنسس صوفیہ الیگزینڈرینا دلیپ سنگھ نے جو گذشتہ اگست میں فوت ہو گئیں برطانیہ میں ۵۸۰۴۰ پونڈ چھوڑے ہیں۔ کل اُن کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ اس میں انہوں نے دوسری باتوں کے علاوہ یہ وصیت کی ہے کہ انہوں نے آنجہانی مہاراجہ کی جو تصویر تیار کی تھی۔ وہ لاہور کے عجائب گھر کو دیدی جائے۔ اور پنجاب کے ایک ہندو اور ایک مسلم زنانہ اسکول کو ۲۰۰ پونڈ دیئے جائیں۔ ان اسکولوں کا انتخاب وصیت پر عمل کرنے والے کریں گے۔ (اسٹار)

لندن ۱۷ نومبر۔ جن ۱۰ ہزار مردوں اور عورتوں نے فلسطین میں برطانوی حکومت کی ملازمت کی تھی اُن کی پچھلی تنخواہوں کے حساب میں ۱۰ لاکھ پونڈ ادا کئے جانے ہیں دینا ہے لیکن ان میں سے ۵ ہزار افراد کا کوئی پتہ بھی نہیں مل سکا (اسٹار)

جلسہ سالانہ ایسٹر کی تعطیلات مارچ ۱۹۴۹ء میں بمقام ربوہ منعقد ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آئندہ سالانہ جلسہ اس دفعہ دسمبر ۱۹۴۸ء کی تعطیلات کرسمس میں نہیں ہوگا بلکہ آئندہ ایسٹر کی تعطیلات مارچ ۱۹۴۹ء میں بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

پاکستان اور ایران کے درمیان ہوائی سروس عنقریب شروع ہو جائیگی

کراچی ۱۶ نومبر۔ ایرانی ایئرویز کے جنرل منیجر مسٹر غلام حسین ابتہاج نئی دہلی سے طہران جاتے ہوئے اتوار کے روز کراچی پہنچے۔ انہوں نے پاک ایئرویز کے ڈائریکٹر مسٹر یوسف ہارون اور مسٹر حسین ملک سے ملاقات کی۔ ان کے درمیان گفت و شنید کے نتیجہ میں پاک ایئرویز ایرانی ایئرویز کے پاکستان میں ایجنٹ ہو گئے۔ ایرانی کمپنی اس ماہ کے اختتام سے قبل اپنی باقاعدہ ہفتہ وار سروس طہران اور کراچی کے درمیان شروع کرنے کی توقع رکھتی ہے۔

پاک ایئرویز کراچی اور طہران کے درمیان ایک ہفتہ وار سروس کے انعقاد پر غور کر رہی ہے۔ بشرطیکہ کوئی مناسب فیصلہ ہو گیا۔ تو ایرانی ایئرویز پاک ایئرویز کے ایرانی نمائندہ کی حیثیت سے کام کرے گی۔ پاکستان اور ایران کے درمیان ایک دو طرفہ فضائی معاہدہ کے متعلق پہلے ہی گفت و شنید ہو چکی ہے توقع ہے کہ اس پر یہاں آئندہ ماہ کے اوائل میں دستخط ہو جائیں گے۔ جب کہ ایران کی شہری ہوابازی کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر احمد شفیق دہلی سے یہاں پہنچ جائیں گے۔ (اسٹار)

مسٹر لیاقت علی خان وزیراعظم پاکستان مشرقی بنگال کے دورہ کا پروگرام

کراچی ۱۶ نومبر۔ وزیراعظم مسٹر لیاقت علی خان ۱۴ نومبر کو بذریعہ ہوائی جہاز مشرقی بنگال روانہ ہو رہے ہیں۔ قائداعظم کی وفات کے بعد ملک کے مشرقی حصہ میں وزیراعظم کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔

مشرقی پاکستان میں اپنے بارہ روزہ قیام کے دوران میں مسٹر لیاقت علی خان بہت مشغول رہیں گے۔ وہ عام جلسوں میں تقریریں کریں گے۔ اعلیٰ افسروں سے ملاقات کریں گے۔ اور صوبہ کے زعماء سے ملاقی ہونگے۔ اور ہوائی جہاز اور ریل اور سڑک سے طویل سفر طے کرینگے ڈھاکہ میں چند یوم قیام کرنے کے بعد مسٹر لیاقت علی خان صوبہ کے اندرونی علاقوں کے دورہ پر روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۲ نومبر کو وہ لال منیر ہاٹ اور پاربتی پور کا دورہ کریں گے۔ ۲۴ نومبر کو راج شاہی کا اور اس سے اگلے روز لال منیر ہاٹ واپس پہنچ جائیں گے۔ ※

※ وہاں سے وہ ۲۳ نومبر کو جیسور کے لئے روانہ ہوں گے۔ جیسور سے وزیراعظم کھلنا جائیں گے توقع ہے کہ ۲۶ نومبر کو وہ سلہٹ بھی جائیں گے۔ اور ۲۹ نومبر کو چٹاگانگ۔

وزیراعظم ۳۰ نومبر کو ڈھاکہ واپس پہنچ جائیں گے یکم دسمبر کو ان کے کراچی پہنچنے کی توقع ہے (اسٹار)

برطانوی کھلونوں کی بڑھتی ہوئی مانگ

لندن ۱۷ نومبر۔ برطانیہ میں کھلونوں کی انڈسٹری اتنی ترقی کر رہی ہے۔ کہ ہم برطانیہ کو دنیا بھر کے لئے کھلونوں کی فیکٹری کہہ سکتے ہیں۔ برطانیہ میں یہ انڈسٹری دو شعبوں میں بٹی ہوئی ہے (۱) دھاتوں کے کھلونے (۲) غیر دھاتوں کے کھلونے جن میں لکڑی اور پلاسٹک کے کھلونے بھی شامل ہیں۔ دوسری عالمگیر جنگ سے پہلے کھلونوں کی انڈسٹری پر جاپان اور جرمنی چھائے ہوئے تھے۔ لیکن ۱۹۴۶ء کے بعد برطانیہ میں کھلونوں کی انڈسٹری نے یہاں تک ترقی کی ہے۔ کہ اب وہ دنیا بھر کی منڈیوں میں سستا اور ارزاں قیمت پر کھلونے مہیا کر سکتا ہے۔

برطانیہ میں اس صنعت کے پھیلاؤ کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جنگ سے پہلے اس انڈسٹری میں گیارہ ہزار افراد کام کرتے تھے۔ لیکن ۳۱ جنوری ۱۹۴۸ء تک اس انڈسٹری میں کام کرنے والوں کی تعداد ۱۸۶۴۷ تک پہنچ چکی تھی۔ اس تعداد کے علاوہ اس انڈسٹری میں ۳۵۷۵ افراد پارٹ ٹائم کام کرتے تھے۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے تین برس میں پانچ کروڑ بیس لاکھ روپے کی مالیت کے کھلونے ہر سال تیار ہوتے تھے۔ ان میں سے ۵۸ لاکھ پچاس ہزار روپے کی مالیت کے کھلونے ہر سال برآمد کئے جاتے تھے۔ لیکن آج کل اندازاً ۱۹ کروڑ پچاس لاکھ روپے کے کھلونے ہر سال تیار ہوتے ہیں جن میں سے چار کروڑ ۵۵ لاکھ کی مالیت کے کھلونے برآمد کئے جاتے ہیں۔ ان اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ تعمیر نو کے دور میں اس انڈسٹری میں بڑے زوروں سے کام ہو رہا ہے۔

جنگ کے بعد پلاسٹک کے کھلونے تیار کرنا اس صنعت میں اضافہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ پلاسٹک کے کھلونے حیرت انگیز طور پر بہت زیادہ مقبولیت حاصل کر رہے ہیں۔ پلاسٹک کے کھلونے بنانے کی انڈسٹری دنیا بھر کی منڈیوں میں دوسرے ملکوں کا مقابلہ کر رہی ہے۔ برطانیہ میں کھلونے بنانے کی انڈسٹری جس طریق پر ترقی کر رہی ہے۔ اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ برطانیہ کی یہ صنعت اپنے لئے بڑھتی ہوئی مانگ پیدا کر رہی ہے (ریوٹرس)

روزنامہ
الفضل
۱۸ر نومبر ۱۹۴۸ء

مکمل تعلیم

قرآن کریم کے نزول سے پہلے سلسلہ نبوت مقامی اور وطنی حیثیت رکھتا تھا۔ چونکہ قبل از اسلام دنیا کے ذرائع رسل ورسائل اور حمل ونقل اتنے وسیع نہیں تھے جتنے کہ آج ہم دیکھتے ہیں۔ اور ہر ایک قوم دور افتادہ ممالک کے لوگوں سے بالکل الگ تھلگ زندگی بسر کرتی تھی۔ اور اس وجہ سے الٰہی تعلیم تمام دنیا میں ایک وقت میں نہیں پھیل سکتی تھی۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے ہر قوم اور ہر ملک کے مقامی اور مخصوص حالات کے مدنظر اپنی تعلیم کا ضروری حصہ حسب حال مختلف مقامات میں مختلف انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ نازل فرمایا۔ اس کی حکمت صاف ظاہر ہے۔ اگر تمام تعلیم ایک وقت میں ساری قوموں کو بھیج دی جاتی تو اس سے بجائے فائدہ کے نقصان کا احتمال تھا کیونکہ وہ باتیں جو کسی قوم کے حسب حال نہ ہوتیں۔ اور ان کی سمجھ سے بالا ہوتیں۔ تو وہ اس مفید حصہ پر بھی جو اس کے لئے ضروری ہوتا اثر انداز ہوتیں۔ اور وہ لوگ سرے سے تعلیم کو ہی فضول اور بیکار سمجھنے لگتے۔ اور جو اصلاح اللہ تعالےٰ کرنا چاہتا وہ نہ ہو سکتی؛

مثال کے طور پر ہم مصر کے بنی اسرائیل کا معاملہ لے سکتے ہیں۔ فرعونان مصر کے ماتحت صدیوں تک رہ کر بنی اسرائیل اپنی تمام خودی کو فراموش کر چکے تھے ان میں کوئی غیرت باقی نہیں رہی تھی۔ ان کے حوصلے بالکل پست ہو گئے تھے۔ وہ ظلم کا مقابلہ کرنے کی جرأت کھو بیٹھے تھے۔ ان کے سینوں میں جذبہ انتقام کی آگ بالکل بجھ چکی تھی۔ حکمران قوم ان کو محض اپنا غلام بے دام سمجھتی تھی۔ اور ذلیل سے ذلیل سلوک ان کے ساتھ کرتی تھی۔ مگر وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ خود حکومت ان کے خلاف تھی اور ان کی سخت دشمن تھی۔ ان کی فریاد کی کوئی شنوائی نہ تھی بلکہ بعض دفعہ تو حکومت ان کی نرینہ اولاد کو بھی زندہ تک رہنا گوارا نہیں کرتی تھی۔ اور چاہتی تھی۔ کہ ان کی نسل کو بالکل ختم کر دیا جائے۔ خود بنی اسرائیل میں سے ایسے لوگ پیدا ہو گئے تھے۔ جو حکومت سے مل کر قوم کو تباہ کرنے میں مصروف تھے۔ غرض مصر میں بنی اسرائیل میں تمام وہ برائیاں انتہائی صورت میں پیدا ہو چکی تھیں۔ جو ایک غلام قوم میں پیدا ہو سکتی ہیں؛

یہ وہ قوم تھی جس کے آباء واجداد اللہ تعالےٰ کے اولوالعزم نبی تھے۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس قوم سے احسان کرنے کا وعدہ کر رکھا تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ ان کی یہ ذلت نہ دیکھ سکا۔ انہی میں سے اللہ تعالےٰ نے ایک اولوالعزم نبی پیدا کیا۔ اور اسکو جو تعلیم عطا کی۔ وہ اس قوم کی ذہنیت کو بدلنے کے لئے عین موافق تھی۔ یعنی ان کو دشمن پر سختی کرنے کی تعلیم دی۔ اور پورا پورا انتقام لینے کا حکم دیا۔ "آنکھ کے بدلے آنکھ کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت" کا فارمولا ان کو سکھایا گیا۔ چونکہ وہ صدیوں سے غلامانہ زندگی بسر کر رہے تھے۔ ان کی حالت ویسی ہو چکی تھی جیسی کہ ہندوستان میں اچھوت اقوام کی ہے۔ جس طرح اچھوتوں کی ذہنیت بدلنا مشکل ہے۔ اسی طرح ان کی ذہنیت کو بدلنا بھی نہایت مشکل ہو چکا تھا۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کو انہیں صحیح طریقہ پر لانے کے لئے سخت محنت کرنا پڑی۔ ایک ایسی گری ہوئی قوم میں خودداری کے جذبات پیدا کرنا آسان نہ تھا۔ بڑی محنت ومشقت کے بعد خدا تعالےٰ کے فرستادہ کو اتنی کامیابی ہوئی کہ وہ بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لائے۔ بے شک فرعون بھی ان کے اخراج کے مخالف تھا۔ مگر خود بنی اسرائیل کو اس کام کے لئے تیار کرنا بھی ایک مہم سے کم نہیں تھا۔

حضرت موسےٰ علیہ السلام نے کئی کئی طریقوں سے ان میں اللہ تعالےٰ کی تعلیم کے مطابق خودداری کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کی۔ وہ آپ کے ساتھ جانے کے وعدے کر کر کے مکر جاتے تھے۔ اگر حضرت موسےٰ علیہ السلام ان کے حالات کے مدنظر سختی کی تعلیم نازل نہ ہوتی۔ اور آپ اس تعلیم کے مطابق ان کی تربیت نہ فرماتے۔ تو بنی اسرائیل کی فلاح ناممکن تھی۔ اگر ایسے حالات میں ان کو ساتھ ہی نرمی کی تعلیم بھی دی جاتی۔ تو وہ ان کو اور بھی کمزور کم دل اور ذلیل کر دیتی۔ اس لئے ان کو جو تعلیم دی گئی۔ وہ موقعہ ومحل کے لحاظ سے بالکل درست تھی۔ مگر یہ تعلیم پوری انسانیت کی تعلیم نہ تھی۔ یہ صرف بنی اسرائیل کے ہی حسب حال تھی۔ حکیم ازلی نے ان کے مرض کی صحیح تشخیص کر کے ان کی حالت کے مطابق صحیح نسخہ تجویز کیا تھا۔ لیکن بیماری میں جو [illegible] کھلائی جاتی ہیں۔ وہ صحت میں نہیں کھلائی جاتیں۔ کوئی طبیب ایسا نہیں ہے۔ جو مریض کے صحت یاب ہو جانے کے بعد بھی وہ دوائیں اسکو دیتا چلا جائے۔ جو مرض کے دوران میں دینا ضروری تھیں۔ دشمنوں کے ساتھ یہ سختی کی تعلیم صرف اس وقت ضروری تھی۔ جب تک بنی اسرائیل کی طبیعت سے وہ برائیاں دور نہ ہو جائیں جو صدیوں کی غلامی کی وجہ سے ان میں پیدا ہو گئی تھیں۔ اس لئے یہ تعلیم دوامی نہیں تھی۔ مگر بنی اسرائیل نے ان کو دوامی سمجھ لیا۔ اور اس پر اتنا زور دیا۔ کہ صحت کے بعد بھی وہ اسی کو ضروری سمجھنے لگے۔ اور اتنے سنگدل ہو گئے کہ اللہ تعالےٰ نے ان کی طبیعتوں کو اعتدال پر لانے کے لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو انہیں نرمی کی تعلیم دینے کے لئے مبعوث کیا۔ کیونکہ اب ان کا مرض دوسری انتہائی طرف جا رہا تھا۔ اس لئے طبیب ازلی نے مرض کے لحاظ سے ایسا نسخہ تجویز کیا۔ جو اس مرض کے لئے ضروری تھا۔

یہ صرف ایک قوم بنی اسرائیل کی اصلاح کا کام تھا۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام بھی صرف اسی قوم کے لئے تورات کی تعلیم لے کر مبعوث ہوئے تھے۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی صرف بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے آئے تھے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے وقت بھی ابھی دنیا کے وہ حالات نہیں ہوئے تھے۔ جو اللہ تعالےٰ کے علم میں آئندہ چند صدیوں کے بعد ہونے والے تھے۔ یعنی تمام دنیا کی قوموں کے درمیان آمد ورفت اور میل جول کے ذرائع اتنے وسیع ہونے والے تھے کہ تمام دنیا ایک ہی ملک بلکہ ایک ہی شہر بننے والا تھا۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی تعلیم گو اپنے وقت کے لحاظ سے کامل تھی۔ مگر تمام دنیا کے نقطۂ نظر سے مکمل نہ تھی۔ وہ بنی اسرائیل کے مخصوص حالات اور وقت کے مطابق تھی۔ اسی طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیم گو اسی قوم کے متعلق تھی۔ مگر چونکہ قوم کی ضروریات بدل چکی تھیں۔ اس لئے ان کی اس وقت کی حالت کے مطابق تھی۔ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی بعثت کے وقت ان کی تھی۔ اور گو اس زمانے کے مطابق وہ تعلیم بنی اسرائیل کے لئے مکمل تھی مگر تمام دنیا کے نقطۂ نظر سے مکمل نہیں تھی۔ مگر عیسائیوں نے اسکو ایک دوامی تعلیم سمجھ لیا۔ اور اس میں اتنا مبالغہ کیا کہ انسانی فطرت سے بہت دور جا پڑے۔ اور چونکہ جو نرمی کا انتہائی اصول انہوں نے قائم کر لیا۔ وہ انسانی فطرت کے خلاف تھا۔ اس لئے انہوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نہ صرف خدا کا بیٹا بلکہ خدا ہی بنا لیا کیونکہ انکا خود بنایا ہوا لباس کسی معمولی انسان کے جسم پر پورا نہیں آسکتا تھا۔

حضرت موسےٰ علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسےٰ علیہ السلام تک اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل کی مخصوص ہدایت کا کام پورا کر دیا۔ اور سختی اور نرمی کے دونوں متضاد پہلوؤں کو انتہائی صورت میں ان کے سامنے رکھ دیا۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے بعد دنیا کی قومیں اپنے محدود دائروں سے باہر نکلنا شروع ہوئیں۔ اور یہ بات اللہ تعالےٰ کے علم میں تھی۔ کہ قوموں کے باہمی میل جول کے ذرائع وسیع تر ہونے والے ہیں۔ اور قوموں کی علیحدہ علیحدہ تربیت کا زمانہ جلد ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے دنیا کو مکمل تعلیم دینے کا انتظام فرمایا اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ملک عرب میں مبعوث کر کے قرآن کریم کی صورت میں مکمل تعلیم تمام بنی نوع انسان کے لئے ارسال فرمائی۔ اور اس میں سختی اور نرمی دونوں متضاد تعلیموں کو ایک ایسی معتدل صورت میں پیش کیا۔ کہ جو موقعہ اور محل کے لحاظ سے استعمال کیا جا سکے۔ جہاں اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا۔ کہ تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔ اور کہ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام وغیرہ وہاں ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا کہ اگر حالات ایسے ہوں کہ خطاکار کی خطا بخش دینے سے امن وصلح کا امکان زیادہ ہو۔ تو بخش دینا بہتر ہے۔

تورات کی تعلیم میں یہ کمی تھی کہ نرمی کا کوئی خیال نہیں آسکتا تھا۔ اس کے بالمقابل انجیل کی تعلیم میں صرف نرمی پر ہی زور دیا گیا تھا۔ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ یہ ایک خاص قوم کی تربیت کا سوال تھا۔ اس لئے موقعہ اور محل کے لحاظ سے اللہ تعالےٰ نے تعلیم دینی تھی۔ لیکن جب تمام دنیا کی تربیت کا زمانہ آیا۔ تو ضروری تھا۔ کہ اس تعلیم کے دونوں پہلوؤں کو ایک ہی وقت میں سامنے رکھا جاتا۔ اس وقت انسان اتنی ذہنی ترقی کر چکا تھا۔ کہ اصلاح کا کام اس کی فراست پر چھوڑ دیا جاتا۔ اور اسکو عقل کے مطابق فیصلہ کرنے کا حق دے دیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں بار بار انسانی عقل کو اپیل کی گئی ہے۔ اور جا بجا افلا تعقلون کی قسم کے فقرے اس میں استعمال کئے گئے ہیں۔ بنی اسرائیل کی تربیت کے وقت اللہ تعالےٰ خود فیصلہ کرتا تھا۔ کہ اب خاص وقت میں اسکو سختی کی تعلیم دی جائے یا نرمی کی۔ لیکن تمام دنیا کی تربیت کا سوال پیدا ہوا تو اللہ تعالےٰ نے دونوں پہلو ہمارے سامنے رکھ دیئے۔ اور ہم کو اجازت دے دی کہ موقعہ اور محل کے لحاظ سے ہم جو فعل موزون سمجھیں۔ اور جو انسان کے اخلاقی ارتقاء میں مؤید معاون معلوم ہو اس پر عمل کریں۔ گویا اس طرح اللہ تعالےٰ نے انسان کے اختیارات کا درجہ بڑھا دیا۔ اور یہ حق دے دیا۔ کہ وہ ان حدود کے اندر رہ کر جو اللہ تعالےٰ نے مقرر کر دی ہیں سختی اور نرمی کے موقع ومحل کا فیصلہ خود کرے۔ کیونکہ اب وہ ایسے دور میں داخل ہو چکا تھا۔ کہ اسکو ارتقائے حیات کے آئندہ مدارج کے لئے تیاری کا موقعہ دیا جائے۔

قادیان کی تازہ اطلاعات

خدا کے فضل سے سب دوست خیریت سے ہیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

خدا کے فضل سے قادیان کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ باقاعدہ قائم ہے۔ اور گو بعض اوقات ڈاک کے آنے یا جانے میں کئی دن لگ جاتے ہیں۔ لیکن بہر حال قریباً ہر روز قادیان سے خطوط آتے رہتے ہیں۔ اور میرے دفتر سے بھی خطوط جاتے رہتے ہیں۔ قادیان میں اس وقت مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل مقامی امیر ہیں۔ اور ان کے ساتھ کئی دوست مثلاً مولوی برکات احمد صاحب بی۔ اے (ناظر امور عامہ) اور شیخ عبد الحمید صاحب عاجز بی۔ اے (ناظر بیت المال و محاسب) اور ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے اور ڈاکٹر بشیر احمد صاحب وغیرہم سلسلہ کے مختلف شعبوں میں خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے خاندان میں سے عزیزم مرزا وسیم احمد سلمہ (ناظر دعوۃ و تبلیغ) جو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے صاحبزادے ہیں قادیان میں مقیم ہیں۔ مہمانخانہ اور لنگر خانہ کے انچارج مولوی عبد الحفیظ صاحب بقاپوری ہیں۔ اور مولوی شریف احمد صاحب امینی اور مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی تبلیغی اور تربیتی فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ سلسلہ کے بعض قدیم اور مخلص بزرگ مثلاً بھائی چوہدری عبد الرحیم صاحب اور بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی اور میاں محمد دین صاحب کھاریاں والے اور میاں محمد دین صاحب تہال والے جو سب قدیم صحابہ میں سے ہیں۔ اپنے دینی اور روحانی پروگرام سے جماعت کی تربیت میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ دوست ان سب کے لئے اور قادیان میں ٹھہرے ہوئے دوسرے مخلصین کے لئے خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں۔ جیسا کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ قادیان کے دوست بھی انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں وکان اللہ معھم اجمعین۔

میں نے اپنے گذشتہ نوٹ میں لکھا تھا کہ قادیان میں اس وقت ملٹری کوئی نہیں ہے مگر مجھے مولوی برکات احمد صاحب ناظر امور عامہ قادیان کے تازہ خط سے پتہ لگا ہے کہ بیشک درمیان میں کچھ عرصہ کے لئے قادیان سے ملٹری چلی گئی تھی۔ مگر اس کے بعد وہ پھر آگئی اور اب قریباً پچیس ۲۵ کس کی تعداد میں قادیان میں ملٹری موجود ہے۔

مولوی برکات احمد صاحب نے اپنے تازہ خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کے ذریعہ سے انہیں قادیان میں وہ تصویر پہونچی جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پریس کے نمائندوں کے ساتھ ربوہ کے میدان میں کھڑے ہیں۔ اس تصویر کو دیکھ کر قادیان کے درویشوں کو بے انتہا خوشی ہوئی۔ اور ساتھ ہی کئی قسم کی یادیں تازہ ہو کر رقت کے جذبات بھی پیدا ہوئے۔ میں نے قادیان میں ربوہ کی بعض اور تصویریں بھی بھجوائی ہیں۔

جیسا کہ میں گذشتہ رپورٹ میں لکھ چکا ہوں۔ قادیان میں حکومت مشرقی پنجاب کے مختلف افسر جاتے رہتے ہیں۔ اور ہمارے دوستوں کو ملنے کے لئے دار المسیح میں بھی جاتے ہیں۔ چنانچہ اس ہفتہ گورداسپور کے نئے سول سرجن صاحب جن کا نام باوا ہرنام سنگھ ہے قادیان گئے۔ اور جماعت احمدیہ کی ڈسپنسری کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اس ڈسپنسری کے انچارج ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے انہیں بتایا۔ کہ قادیان کے احمدیوں میں بعض ایسے مریض ہیں جن کے علاج کا انتظام ان کے پاس موجود نہیں مثلاً بعض موتیا بند کے مریض ہیں جنکے اپریشن کا انتظام موجود نہیں۔ سول سرجن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ اسکے لئے کوئی انتظام کریں گے۔ یہ سول سرجن فانیوال میں عزیزم مرزا مظفر احمد کے ساتھ رہ چکے ہیں ہماری ڈسپنسری میں کئی غیر مسلم بھی علاج کے لئے آتے رہتے ہیں۔ حالانکہ گورنمنٹ کا مقامی ہسپتال موجود ہے۔

اسی طرح اس ہفتہ میں گورداسپور کے نئے انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی قمر گوپال صاحب بھی قادیان گئے۔ اور ہمارے دوستوں کے ساتھ مل کر مختلف سوالات پوچھتے رہے۔ اسی طرح اس ہفتہ میں گورداسپور کے ڈسٹرکٹ پبلسٹی آفیسر مسٹر من موہن آنند بھی قادیان گئے۔ اور بعض شکایات سنکر کہنے لگے۔ کہ قادیان کا کیس ابھی تک نئی دہلی کی سنٹرل حکومت کے پاس ہے، اس لئے مشرقی پنجاب کی حکومت کو اس میں زیادہ دخل دینے کا حق نہیں ہے۔ سنٹر سے ہی ان باتوں کا فیصلہ ہو گا۔

قادیان میں انشاء اللہ گذشتہ سال کیطرح اس سال بھی دسمبر کے آخری ہفتہ میں جلسہ سالانہ منعقد ہو گا۔ جس کے لئے ہمارے قادیان کے دوست پروگرام مرتب کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے بھی درخواست کی ہے کہ گذشتہ سال کی طرح حضور بھی کوئی مختصر مضمون یا پیغام لکھ کر ارسال فرمادیں۔ تاکہ قادیان والوں کے لئے ازدیاد ایمان اور تقویت قلوب اور دماغی تنویر کا موجب ہو۔

قادیان کے دوست خدا کے فضل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ پروگرام پر پوری طرح کاربند ہیں۔ جو درس و تدریس اور نفلی روزوں اور دعاؤں اور وقار عمل وغیرہ پر مشتمل ہے۔

قادیان کے بعض دوست بیمار ہیں۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۶/۱۱/۴۸

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

جو خدا کے لئے ہوجاتا ہے خدا اس کا ہوجاتا ہے

ترجمہ از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضؓ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ ایک بالشت میری طرف قریب ہوتا ہے۔ تو میں ایک ہاتھ اس کے نزدیک ہوتا ہوں۔ اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے۔ تو میں ایک گز اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے۔ تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔ (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالےٰ کی طرف سعی کرنیوالا کبھی بھی ناکام نہیں ہوتا

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہوجاتا ہے۔ خدا تعالےٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کرے۔ نوکر موقوف ہو کر نقصان پہونچائے۔ امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو۔ مگر جو خدا تعالےٰ کی طرف سعی کرنے والا ہو وہ کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔" (ملفوظات ص۱۳)

احباب تحریک جدید کے وعدے جلد ادا کریں

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ تحریک جدید کا وعدہ کرنے والے ہر دوست کا وعدہ اس تاریخ سے قبل ادا ہو جانا ضروری ہے۔

نائب وکیل المال تحریک جدید

عہدہ داران انصار اللہ کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

بہت سے عہدہ داران مجلس انصار اللہ کی طرف سے ان کی کارگزاری کی باقاعدہ رپورٹیں موصول نہیں ہوتیں۔ مرکز ان کی کارگزاری سے بالکل لاعلم ہے لہٰذا بذریعہ اس اعلان کے عہدہ داران انصار اللہ اپنی اپنی کارگزاری کی رپورٹ باقاعدہ بنام صدر دفتر مرکزیہ انصار اللہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے پتہ پر بھجواتے رہیں۔

۲۔ نیز جن مجالس انصار اللہ کا چندہ انصار اللہ مرکز میں قابل ادخال ہے۔ وہ بہت جلد بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ بھیجکر بمد امانت انصار اللہ داخل فرمائیں۔

۳۔ جن جن انصار کے ذمہ چندہ انصار اللہ بقایا ہے زعماء و مہتم صاحبان کو چاہیئے کہ وہ بھی بہت جلد وصول کر کے داخل خزانہ فرمائیں

صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ جودھامل بلڈنگ لاہور

ضروری اطلاع

دفتر مرکزیہ انصار اللہ ابھی جودھامل بلڈنگ لاہور ہی میں ہے۔ عہدہ داران انصار اللہ کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی کارگزاری کی رپورٹیں اور جملہ خط و کتابت تا اطلاع ثانی دفتر مرکزیہ انصار اللہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے پتہ پر ہی ارسال فرماتے رہیں۔ اور انصار اللہ کا چندہ بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ پاکستان بھیجکر بمد امانت مرکزیہ انصار اللہ داخل خزانہ کراتے رہیں۔

صدر مرکزیہ انصار اللہ لاہور

احمدی مبلغین کے ذریعے دنیا کے کناروں تک تبلیغ اسلام

قلب یورپ میں شجر اسلام کی آبیاری۔ رپورٹ ماہ اکتوبر ۱۹۴۸ء

جرمنی میں دو نئے احمدی

اے خدا کمزور ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اٹھا ناتواں ہم ہیں ہمارا خود اٹھا لے سارا بار
(المسیح الموعودؑ)

از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے مبلغ اسلام

دورۂ جرمنی

(نوٹ :- یہ رپورٹ ستمبر کے آخری پانچ دنوں پر بھی حاوی ہے) خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے خاکسار کو دوسری بار تبلیغی و تربیتی امور کی سرانجام دہی کے لئے جرمنی جانے کی توفیق عطا فرمائی۔ چنانچہ خاکسار ۲۶ ستمبر کو زیورک سے ہیمبرگ کے لئے روانہ ہوا اور ۲۷ ستمبر کی صبح کو ہیمبرگ پہنچا جرمنی میں احمدی احباب سے فرداً فرداً اور اجتماعی طور پر ملنے کے بہت سے مواقع میسر آئے۔ ان احمدی احباب سے بھی ملاقات کی جو گذشتہ دورہ کے بعد سے اب تک احمدیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ انہیں نمازوں کے اسباق دیئے۔ اور دیگر ضروری امور میں ان کی راہنمائی کی۔ علاوہ ازیں دیگر لوگوں میں تبلیغ کے مواقع بھی پیش آئے۔ اس ضمن میں سب سے پہلے ایک روز ایک میاں بیوی سے اسلام کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اسلام کی تعلیم بابت احکام اکل و شرب۔ عورت کا درجہ وغیرہ امور پر بات چیت ہوئی۔ ایک روز اپنے احمدی بھائی ہر عبدالکریم ڈنکر کی اہلیہ صاحبہ سے اسلام کے متعلق گفتگو ہوئی اور انہیں ایک مضمون عورت کے درجہ کے متعلق مطالعہ کے لئے دیا۔

ملٹری گورنمنٹ کے شعبہ مذہبی امور کے چارج مسٹر جے۔ ڈبلیو ایسٹ ووڈ نے خاکسار کو اپنے ہاں مدعو کیا۔ برادرم ہر عبداللہ کپنے اور محترمہ مبارکہ کپنے بھی ساتھ تھیں۔ وہاں ایک خاتون موجود تھیں۔ جنہوں نے اسلام کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کی خواہش کی۔ دراصل یہ پادری قسم کی عورت تھیں۔ لیکن خدا کے فضل سے گفتگو کا انداز اس طور پر رہا کہ انہیں قدم قدم پر اسلام کی فضیلت کا اقرار کرنا پڑا۔ مسٹر اور مسز ایسٹ ووڈ نے گہری دلچسپی کے ساتھ گفتگو میں حصہ لیا۔ مسیح کی الوہیت کے خلاف بعض حوالے انجیل سے پیش کئے۔ جن پر انہوں نے اعتراف کیا کہ یہ امور ان کے لئے نئے ہیں۔ اسلامی تعلیم کی خوبیوں پر بھی گفتگو ہوئی۔

ایک روز ہمارے احمدی بھائی ہر خلیل گراگرٹ نے خاکسار کو اپنے ہاں بلایا۔ تا ان کے بعض واقفین سے خاکسار اسلام پر گفتگو کر سکے۔ تین افراد کو انہوں نے بلایا ہوا تھا۔ علاوہ ازیں کچھ احمدی احباب بھی جمع ہو گئے۔ غیر مسلم حضرات کی خواہش پر سب سے پہلے اسلام کے اقتصادی نظام کو خاکسار نے پیش کیا اور بتایا کہ موجودہ مشکلات کا حل اسلامی تعلیم میں پایا جاتا ہے۔ اس کے بعد اکل و شرب کے احکامات پر گفتگو ہوئی۔ عورت کے درجہ پر اسلامی نقطہ نگاہ کو پیش کیا۔

جرمنی میں نماز ہائے جمعہ

مورخہ یکم اکتوبر کو جمعہ کی نماز کے لئے احباب برادرم ہر عمر شوبرٹ کے مکان پر جمع ہوئے چونکہ نماز کا وقت تنگ ہو رہا تھا اور بوجہ کام کاج کی مصروفیت کے احباب جلد شامل نہ ہو سکے تھے۔ اسلئے خاکسار نے مختصر سے خطبہ میں اسلامی تعلیم کی فضیلت بیان کی اور بتایا کہ اسلام کی بتائی ہوئی تعلیم کی طرف دنیا ٹھوکریں کھانے کے بعد آ رہی ہے۔ ہمیں اس تعلیم کا خود مطالعہ کر کے دوسروں کے سامنے اسے پیش کرنا چاہیئے نماز کے بعد اپنے مرحوم واقف زندگی بھائی محمود احمد صاحب مجاہد امریکہ کا جنازہ غائب بھی پڑھا گیا۔ خدا تعالیٰ ہمارے اس صادق و مخلص رفیق کار کے درجات کو جنت الفردوس میں بلند درجہ عطا کرے۔ آمین

جو احباب نماز جمعہ کے بعد ٹھہر سکتے تھے۔ ان میں بیٹھ کر خاکسار نے سورۃ تکویر کی تفسیر بیان کی۔ اور بتایا کہ کس طرح موجودہ زمانہ کی حالت قرآن کریم نے ایک عرصہ قبل بتا دی تھی۔ احباب نے بڑی دلچسپی کے ساتھ ان امور کو سنا اور قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے مطالعہ کی خواہش کی۔

مورخہ ۸ اکتوبر کو احباب پھر نماز جمعہ کے لئے جمع ہوئے اور خطبہ میں احمدی احباب کو جلد سے جلد نماز کے اسباق مکمل کرنے کی تلقین کی۔ نماز کے بعد احباب میں بیٹھ کر اسلامی عبادت کی فلاسفی اور دعا کی اہمیت کے متعلق امور بیان کئے۔

دو بیعتیں

ایک خاتون جو اسلام کا مطالعہ کر رہی تھیں اور قرآن کریم کا ایک جرمن ترجمہ بھی کہیں سے حاصل کر کے پڑھا ان سے اسلامی امور پر گفتگو بھی ہوتی رہی تھی۔ اور خط و کتابت کے ذریعہ بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری تھا مورخہ ۲۸ ستمبر کو اسلام لے آئیں۔ انہوں نے قبول اسلام سے پہلے اپنے طور پر نماز کا ایک معتدبہ حصہ بھی یاد کر لیا تھا۔ ان کا اسلامی نام منصورہ رکھا

اسی طرح ایک اور صاحب جو عرصہ چند سال سے مسلمان تھے ان سے احمدیت پر گفتگو ہوئی۔ اور انہوں نے حضرت امیر المومنین کی خدمت میں اپنا بیعت فارم بھیجدیا۔ ان کا نام ہر عبدالرحمٰن روئزلر ہے۔

احباب ان دو نو مبائعین کی استقامت کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کے ایمان مضبوط کرے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین

جرمنی میں عرصہ قیام میں خاکسار برادرم ہر عبداللہ کپنے کے ساتھ مل کر جرمن ترجمہ قرآن کریم پر نظر ثانی کرتا رہا۔ دو ہفتہ کے قیام کے بعد خاکسار ۱۰ اکتوبر کو ہیمبرگ سے واپس روانہ ہو کر ۱۱ اکتوبر کو زیورک پہنچ گیا۔

سوئٹزرلینڈ میں عید الاضحیہ

عید الاضحیہ کی تقریب یہاں مورخہ ۱۴ اکتوبر کو منائی گئی۔ یہ خاکسار کی قادیان سے باہر آٹھویں عید تھی برادرم ہر مبارک احمد فرائی۔ محترمہ محمودہ اور برادرم ہر عبدالشکور کنزے کے علاوہ بعض دوسرے مسلمان بھی مدعو کئے گئے تھے۔ خطبہ عید میں خاکسار نے عید کی فلاسفی بیان کی اور حضرت ابراہیمؑ۔ حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ہاجرہؓ کی قربانی کو پیش کیا اور بتایا کہ کس طرح ان بزرگوں نے اپنے وجودوں میں اسلام کی تعلیم کے مغز کو نمایاں کیا۔ اسلام کی عالمگیری کو واضح کیا اور بتایا کہ اس گئے گزرے زمانہ میں بھی مسلمان مذہب کے ساتھ اس سے زیادہ مانوس ہیں جیسقدر کہ بگڑے ہوئے عیسائی عیسائیت سے۔ دنیا کا آئندہ

توحید کا ترانہ ہر شخص گا رہا ہو

از مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے

تہذیب مغربی سے اکتا گئی طبیعت / یورپ کے فلسفے کا اے دوست تو برا ہو
سستی بھی ایشیا کی اچھی نہیں ہے لگتی / سمجھا نہیں کہ مشرق غافل پڑا ہوا ہو
دل چاہتا ہے اپنا مسلم کرے ترقی / صنعت میں ہو وہ ماہر حرفت سے آشنا ہو
ترکیب کیمیاوی - ہیئت کا حال سارا / پردوں کو وہ زمیں کے - تاروں کو جانتا ہو
تہ میں سمندروں کی پھرتا ہو بے دھڑک وہ / اور اوج آسماں پر بے خوف اڑ رہا ہو
علم و ہنر میں کامل اخلاق سے مزین / اشیاء کی بھی حقیقت وہ خوب جانتا ہو
مغرب بھی اس سے سیکھے آداب آسمانی / آئے وہ دن کہ دیکھیں یورپ بھی پارسا ہو
پاکیزہ زندگی ہو مٹ جائے سب تصنع / "دامن میں کوہ کے اک چھوٹا سا جھونپڑا ہو"
"آغوش میں زمیں کی سویا ہوا ہو سبزہ" / "پتھر کے جھاڑیوں میں پانی چمک رہا ہو"
"صف باندھے دونوں جانب بوٹے ہرے ہرے ہوں" / "ندی کا صاف پانی تصویر لے رہا ہو"
"ہو دلفریب ایسا کہسار کا نظارہ" / "پانی بھی موج بن کر اٹھ اٹھ کے دیکھتا ہو"
بیٹھے ہوئے وہاں ہم جو فیصلہ بھی کر دیں / منظور ہو وہ سب کو انصاف سے بھرا ہو
حرص و ہوا کے جھگڑے آقاؤں نوکروں کے / مٹ جائیں سارے یکسر ہر اک کا پھر بھلا ہو
طاقت ہمیں ہو حاصل دنیا پہ ہم ہوں غالب / خوف خدا سے لیکن دل اپنا کانپتا ہو
ہو اتحاد عالم بن جائے اک گھرانہ / توحید کا ترانہ ہر شخص گا رہا ہو
امن و اماں سے بھر دیں سارے جہاں کو ہم / یعنی نئی زمیں ہو اور آسماں نیا ہو
نعمت سے حق کی کوئی محروم رہ نہ جائے / شکر خدا سے ہر دل سرسبز ہو رہا ہو
"پچھلے پہر کی کوئل وہ صبح کی مؤذن" / "میں اس کا ہمنوا ہوں وہ میری ہمنوا ہو"
"پھولوں کو آئے جس دم شبنم وضو کرانے" / میں سجدے میں پڑا ہوں اور سامنے خدا ہو

"تمجید کی ہو لذت چڑیوں کی چہچہوں میں
چشمے کی شورشوں میں باجا سا بج رہا ہو"

مذہب اسلام ہوگا۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہم باور نہیں کرسکتے کہ دنیا کسی ایٹم جنگ کے ذریعہ فنا ہو جائے گی۔ دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ مشرق و مغرب والے محمد رسول اللہ پر ایمان نہ لے آویں اور لوگوں کے دلوں پر قرآن کریم کی حکومت قائم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرانے نہیں لگ جاتا

نماز کے بعد حاضرین کی تواضع کی گئی۔

تبلیغی میٹنگ

گیارھویں تبلیغی میٹنگ مورخہ ۱۹ اکتوبر کو منعقد کی گئی۔ حسب معمول انفرادی دعوت ناموں کے علاوہ اخبار میں بھی اعلان کرایا۔ حاضرین کو اسلام کے متعلق ہر نوع کے سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ قرآن کریم اور اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلو زیر بحث آئے۔ انجیل کا ناقابل اعتماد ہونا اور تضادات پیش کئے گئے۔ مسئلہ فلسطین کے متعلق ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ۲۵ سال قبل فلسطین میں یہود کی آبادی تیس ہزار سے بھی کم تھی۔ لیکن اب آہستہ آہستہ مغربی حکومتوں کے زیر اہتمام وہاں یہود کی آبادی کو بڑھا کر عربوں کے لئے خطرات پیدا کر دیئے گئے ہیں نیز یہ بھی بتایا کہ کس طرح امریکہ ہندوستان سے جوٹ اور عرب ممالک سے تیل حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں کی مخالفت اور کبھی کبھی دکھاوے کے لئے حمایت کرتا ہے۔ لیکن یہ محض چالبازی ہے۔ آخر میں خاکسار نے ایک مختصر تقریر میں بتایا کہ خدا تعالےٰ نے مسیح موعودؑ کو مبعوث فرما کر اس ارادہ کا اظہار فرمایا ہے کہ دنیا کا مذہب اسلام ہوگا۔ ہمیں کوئی عذر نہیں تھا۔ اگر آخری زمانہ میں آنے والا موعود کسی اور قوم میں پیدا ہو جاتا۔ لیکن ہم کیا کریں۔ یہ خدا تعالےٰ کی مرضی ہے۔ آج اگر عیسیٰؑ بھی یہاں ہوں تو وہ بھی مسلمان ہوں گے۔ میٹنگ کے بعد تین اشخاص نے علیحدہ ملاقات کے لئے وقت لیا۔ جن سے مقررہ ایام میں ملاقات کی۔

تبلیغی ملاقاتیں

ایک صاحب HERR OTTO BUCHI ملنے آئے۔ کہنے لگے کہ ان کے پاس قرآن کریم ہے اور وہ اسلامی تعلیم کو بہت پسند کرتے ہیں۔ گویا مسلمان ہیں۔ باتوں باتوں میں کہنے لگے کہ شراب پینی ضروری ہے کیونکہ ان ممالک میں اسکے بغیر چارہ نہیں۔ اس پر تفصیل سے شراب کی برائیوں کی طرف توجہ دلائی اور دوبارہ ملنے کے لئے کہا۔ ایک صاحب Herr Schenkel [illegible] آئے ان کے ساتھ اسلام کے مسئلہ تعدد ازدواج۔ عورت کا درجہ حیات بعد الموت اور مسیح ؑ کی آمد ثانی پر گفتگو ہوئی۔ ایک نسخہ جرمن ترجمہ قرآن کریم کا (جو ایک جرمن نے کیا ہوا ہے) انہیں مطالعہ کے لئے دیا۔ ایک روز ایک نوجوان Herr Tuetey آئے ان کے ساتھ اسلام کی عالمگیری پر گفتگو ہوئی۔ کتاب "احمدیت" اور "اسلام کا اقتصادی نظام" مطالعہ کے لئے دیں۔ انہیں سورۂ تکویر میں بیان شدہ علامات کی تفصیل بھی بتائی۔

متفرق

پروفیسر جوڈ۔ لنڈن کے اخبار "سنڈے ڈسپیچ" میں مشہور مفکر پروفیسر جوڈ نے ایک مضمون کے دوران میں لکھا کہ خدا تعالےٰ کے وجود کو ثابت نہیں کیا جاسکتا۔ محض "ہونا چاہیئے" کی حد تک ہم پہنچے ہیں۔ کوئی یقینی شہادت موجود نہیں۔ خاکسار نے فوراً انہیں خط کے ذریعہ آگاہ کیا کہ خدا موجود ہے اور اس کے وجود کا ثبوت بھی موجود ہے۔ مثال کے طور پر حضرت مسیح موعودؑ کے کلام کی اشاعت حضرت امیر المومنین کی پیشگوئیاں متعلقہ جنگ (... ۲۸ ہوائی جہازوں کا امریکہ کی طرف سے برطانیہ کو دیا جانا۔ شمالی افریقہ کی جنگ اور انگلستان کے عام انتخابات) پیش کیں

کتاب:۔ خاکسار نے ایک چھوٹی سی کتاب تیار کی ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود کی زندگی حضور کا مشن۔ پیشگوئیاں اور حضور کی تعلیم درج کرکے دوسرے حصہ میں اسلام کی تعلیم کا خلاصہ درج کیا ہے۔ اب اس کتاب کو چھپوانے کا ارادہ ہے وباللہ التوفیق۔

ہر عبدالشکور کنزے:۔ زائد از عرصہ ایک سال سے کوشش کی جارہی تھی کہ کسی طرح برادرم عبدالشکور کنزے برلن سے باہر آسکیں اور وقف زندگی کے سلسلہ میں پاکستان جاسکیں مختلف رکاوٹیں اس راہ میں حائل تھیں۔ آخر آپ ۳۰ ستمبر کو زیورک پہنچے۔ جبکہ خاکسار جرمنی میں تھا جرمنی سے واپس آکر ان کے لئے ضروری انتظامات کرکے انہیں ۲۶ اکتوبر کو بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن کے لئے روانہ کیا گیا۔ جہاں اب آپ جہاز کے انتظار میں ہیں اور جلد ہی پاکستان پہنچنے کیلئے روانہ ہو سکیں گے انشاء اللہ العزیز۔ یہ پہلے جرمن احمدی ہیں جنہوں نے اسلام کے لئے زندگی وقف کی ہے۔ نوجوان اور مخلص ہیں۔ اسلام کی خدمت کا جنون ہے۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کے وجود کو سلسلہ کے لئے مفید بنائے۔ آمین۔ آپ دوران جنگ میں لیبیا کی مشہور لڑائیوں میں جرمن کی طرف سے شامل تھے۔

آخر میں خاکسار اپنے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ خدا تعالےٰ اس عظیم الشان بوجھ کو جو ہمارے کندھوں پر ہے اپنے فضل سے ہلکا کرے بلکہ خود ہی اس بار کو اٹھائے اور جلد اسلام کی فتح کا دن آئے (آمین)

دعائے مغفرت

(۱) حضرت مفتی محمد صادق صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حاجی عبدالکریم صاحب احمدی کی صاحبزادی بلقیس بیگم بحالت زچگی کراچی میں وفات پاگئی ہیں۔ ناظرین اخبار سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔

(۲) مورخہ ۳ نومبر ۱۹۴۸ء اللہ رکھی صاحبہ بیوہ مولوی محمد عبدالرشید صاحب مرحوم بتقدیر الٰہی آناً فاناً قریباً ۸۰ سال کی عمر میں فوت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صحابیات مسیح موعودؑ سے تھیں۔ اور صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گذار تھیں اور موصیہ چندوں میں ا[illegible] محنت کرکے پورا حصہ لینے والی تھیں۔ نیز زینب بی بی صاحبہ ہمشیرہ مولوی محمد عبدالمجید صاحب مذکور مورخہ ۲ نومبر ۱۹۴۸ء کو قریباً ۶۵-۷۰ سالہ عمر میں لمبی علالت کے بعد رحلت فرما گئیں۔ مرحومہ کا شوہر اور اولاد غیر احمدی تھے۔ مگر نہایت ثبات سے اپنے عقیدہ پر قائم رہیں۔ لاہور غیر احمدی خاندان میں فوت ہوئیں۔ اول الذکر کے جنازہ میں صرف چند احباب شامل ہوئے۔ مگر موخر الذکر کا کسی احمدی نے جنازہ نہیں پڑھا۔ لہذا ان کے جنازہ غائب اور دعا مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے

(خاکسار عبدالعزیز امیر جماعت احمدیہ بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ)

(۳) میرا عزیز لڑکا مختار احمد بعارضہ تپ محرقہ چند دن بیمار رہ کر مورخہ ۴ / ۱۱ / ۴۸ کو بعمر ۲½ سال مولائے حقیقی سے جاملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان واماماں سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے (شیخ محمد رفیق امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ ضلع سرگودہا)

(۴) میرے بڑے بھائی چوہدری نذیر احمد صاحب چندوں کی مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعائے مغفرت فرمائیں اور ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ سردار احمد واقف زندگی دفتر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور

درخواستہائے دُعا

(۱) بندہ کی والدہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں

(محمد نواز گھرایا۔ آف فیروز والہ حال درویش قادیان) ۱۵/۱۱/۴۸

(۲) میرے والد صاحب کو ایک مقصد میں کامیابی کے لئے دعا کی اشد ضرورت ہے۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ خاکسار شیخ محمد اشرف صدر بازار اوکاڑہ

(۳) چوہدری بشیر احمد صاحب سٹیشن ماسٹر مومن احمدی ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی استقامت کے واسطے دعا کریں۔ نیز میرے واسطے بھی دعا کریں لوگ یہاں سخت مخالفت کر رہے ہیں اور شرارتوں پر آمادہ ہیں اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے دشمنوں کے شر سے بچا دے اور ان کے تمام منصوبے خاک میں ملا دے اور ہم کو ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ آمین (محمد ابراہیم شاد احمدی مدرس مومن ضلع شیخوپورہ)

(۴) میرے والد محمد امیر صاحب عرصہ دراز سے بیمار چلے آتے ہیں۔ آج کل بیماری زور پکڑ گئی ہے تمام احباب سے التماس ہے کہ ان کے لئے دعا فرمادیں

خاکسار:۔ عبدالحفیظ ولد محمد امیر احمدی بمقام خاص خوشاب محلہ میرانوالہ ضلع سرگودھا مغربی پنجاب پاکستان

پتہ مطلوب ہے

(۱) خیر الدین۔ محمد الدین۔ عبدالرحمٰن ان تینوں بھائیوں کا مکان ڈھاب کے کنارے مولوی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فاضل کے مکان کے پاس قادیان میں تھا۔ جہاں کہیں بھی ہوں مجھے ذیل کے پتہ پر اپنی خیریت سے اطلاع دیں۔ (عبدالعزیز خان سابق ٹائم کیپر نکل پلانٹ پرلیس مینوفیکچرنگ کمپنی حال مکان ۵۲۶/T محلہ شاہ چن چراغ راولپنڈی شہر۔

(۲) میرا بھائی جسکی دماغی حالت درست نہیں ہے اور جسکا نام عالم دین ہے وہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء صبح گھر سے باہر گیا ہے۔ پھر اس کا کوئی پتہ نہیں ملتا۔ اگر کسی دوست کو اس کا پتہ لگ جاوے تو ذیل کے پتہ پر اطلاع دیویں۔ اسکے والد کا نام اللہ رکھا اور اسکی والدہ کا نام سرداراں ہے۔

(محمد صدیق۔ رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ)

(۳) خلیل الرحمٰن صاحب پٹواری نہر پانی پت والوں کے ایڈریس اور خیریت کی خبر [illegible] مرغوب حسین صاحب پٹواری نہر پانی پتی حال مقیم مانگا ڈاکخانہ منڈی چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ دریافت کرتے ہیں اگر یہ اطلاع وہ خود پڑھیں یا کوئی صاحب۔ مثلاً بابو محمد بخش صاحب انبالوی یا بابو علی محمد صاحب انبالوی پڑھیں تو وہ مذکورہ پتہ پر مرغوب حسین صاحب پٹواری نہر کو بذریعہ خط اطلاع دیں۔

خاکسار شیخ محمد علی انبالوی پاکستان جنرل سٹور منڈی چوہڑ کانہ۔ ضلع شیخوپورہ

تجارتی اور صنعتی احباب کیلئے مژدہ

حضور اقدس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے ماتحت جماعت کے جملہ صنعتی اور تجارتی ادارہ جات کو ترقی اور فروغ دینے، ہر قسم کی مراعات بہم پہنچانے اور اُن کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لئے ایک چیمبر آف کامرس کی تشکیل کی جارہی ہے۔ جو آپ کی فرم یا کمپنی یا کارپوریشن کی ٹریڈ۔ کامرس اور انڈسٹری سے متعلقہ امور میں مکمل معاونت اور صحیح رہنمائی کرے۔

مذکورہ چیمبر آف کامرس کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط بغرض مشورہ قانونی ماہر کے پاس بھجوائے جا چکے ہیں جو عنقریب شائع کر دیئے جائیں گے۔ ابتداءً چیمبر کے ممبران سے -/۲۵ روپے بوقت داخلہ اور اسی قدر رقم بطور سالانہ فیس چیمبر کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے وصول کرنے کا فیصلہ ہے۔

اُمید واثق ہے کہ احباب اس اہم اور مفید قومی ایسوسی ایشن سے اپنی فرم یا کمپنی یا کارپوریشن کا تعلق قائم کرنا پسند فرمائیں گے لہذا اپنے منشاء کی اطلاع مندرجہ ذیل پتہ پر جلد از جلد ارسال فرمائیں تا ادارہ آپ کی تجارتی اور صنعتی ترقی و بہتری کے کام کو بلا تاخیر شروع کر سکے۔

بہاء الحق وکیل الصنعت والحرفۃ۔ تحریک انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور

مجلس تحفظ میں مسئلہ فلسطین کو حل کرنے کی کوشش

دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کے نظریہ کی وضاحت!

پیرس ۱۷ر نومبر۔ اب سیاسی کمیٹی کی بجائے مسئلہ فلسطین کو مجلس تحفظ میں طے کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ سیاسی کمیٹی کا اجلاس اسرائیل کے وزیر خارجہ مسٹر موشے شرٹاک کے ایک جارحانہ بیان کے ساتھ فلسطین کے متعلق شروع ہوا۔ روس نے مجلس میں کھلم کھلا "مستقل طریق امن" کی حمایت کی یہ طریقہ فلسطین سے تمام عرب فوجوں کے انخلاء اور ۱۶ر نومبر کی تقسیمی قرارداد کی جس میں عارضی صلح کی منافی یہودی حرکتوں کی وجہ سے ترمیم کر دی گئی ہے۔ بنیاد پر فلسطین کے متعلق ایک آخری تصفیہ کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ روسی نمائندہ یعقوب ملک نے جو کچھ کہا مختصر طور پر اس کا یہی مطلب تھا۔

مجلس تحفظ کا کل کا اجلاس ۴ر نومبر کی نجب کے متعلق قرارداد کا رہا دے فلسطین پر اطلاق کرنے اور صلح کے زیادہ مستقل انتظامات کے لئے ڈاکٹر بنچ کی تجویز پر غور کرنے کے واسطے طلب کیا گیا تھا۔

ابتداء مسئلہ عارضی صلح کے خلاف یہودیوں کی مزید حرکتوں کو روکنا ہے۔ اس سلسلہ میں جو عملی مسائل پیش آئیں گے۔ انہیں کے سلسلہ میں روس نے صرف مستقل تصفیہ کے یہودیوں کے حامی پہلوؤں کی حمایت کی تھی۔

کناڈا۔ بلجیم اور فرانس نے ڈاکٹر بنچ کی تجاویز کی ترمیم کرتے ہوئے جو قرارداد پیش کی ہے مسٹر مالک اس کی مخالفت کر رہے تھے۔ اس قرارداد میں پورے فلسطین میں عارضی صلح کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ خواہ اس کے لئے گفت و شنید براہ راست ہوں یا ثالث کے توسط سے اس کے علاوہ قرارداد میں یہ تجویز کیا گیا ہے۔ کہ تمام مسلح فوجوں کا انخلاء کر دیا جائے۔ اور صرف اسی قدر فوجیں رکھی جائیں جو مستقل امن تک کے عبوری دور میں عارضی صلح برقرار رکھنے کے لئے کافی ہوں۔

امریکہ نے کناڈا بلجیم۔ فرانس کے ساتھ اس قرارداد کی حمایت کی۔ وہ روس کی طرح سے عربوں کے زیادہ خلاف کوئی انتظام نہیں کرانا چاہتا۔ لیکن غالباً وہ ایک حقیقت پسندانہ تصفیہ کے امکانات سے کھیل رہا ہے۔

امریکی ترجمان نے کہا۔ کہ ہم فلسطین میں ایک سیاسی تصفیہ کے لئے خود جزم نہیں کر رہے ہیں۔ بلکہ ہم اس کے لئے راستہ ہموار کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ ایک اور موقعہ پر اس نے کہا کہ "یہ عارضی صلح اور گفت و شنید کر کے امن کا ایک ہے"

فرانس کے ایم پیرا ڈی نے بیان کیا۔ کہ نئی قرارداد عارضی صلح کی جگہ ایک "مستقل صلح" کرانے کی کوشش ہے۔

فارس بے الخوری نے پرزور طریقہ پر نئی قرارداد کے متعلق عربوں کے اعتراضات کا اظہار کیا اور مجلس تحفظ سے ۴ر نومبر کی نجب کے متعلق قرارداد جس میں یہودیوں کے انخلاء کا حکم دیا گیا تھا کی بنیاد پر تمام فلسطین کے متعلق ایک سخت قدم اُٹھانے کی اپیل کی ہے۔

اس دوران میں سیاسی کمیٹی میں موشے شرٹاک نے ۱۴ر اکتوبر کی ریزولیشن پر واپس جانے کے ثالث کے مطالبہ کو مسترد کر دیا۔ اور صیہونی پالیسی کی وضاحت کے سلسلہ میں کہا کہ "نجب کا کوئی حصہ بھی نہیں چھوڑا جائے گا۔ اور نہ ہی کسی دوسرے علاقہ سے اس کا تبادلہ کیا جائے گا۔"

شرٹاک نے تمام جدید بیت المقدس اور بیت المقدس سے تل ابیب تک راستہ کے دا ہستہ سے ایک گزرگاہ۔ حیفہ پر مکمل قبضہ۔ تمام نجب اور تمام گلیلی پر قبضہ کا دعویٰ کیا۔ اس نے عرب پناہ گزینوں کو اپنے گھروں میں واپس جانے کی اجازت دینے سے انکار کا اعادہ کیا۔ (اسٹار)

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی ۱۷ر نومبر۔ آج یہاں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا تیسرا اجلاس سردار ولبھ بھائی پٹیل کی زیر صدارت شروع ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اجلاس پارلیمنٹری کاموں میں پروا جل کو جو سلیچر۔ کاچر اور منی پور پر مشتمل ہے۔ خود مختاری دینے کے لئے کیا گیا تھا۔ کانگرس کے تنظیمی اور عام کاموں کے لئے یہ علاقہ آسام کی صوبائی کانگرس کمیٹی کا ایک حصہ سمجھا جائیگا۔

اس جلسہ میں ورکنگ کمیٹی کے تمام ممبروں نے سوائے ڈاکٹر راجندر پرشاد۔ مسٹر بلونت رائے مہتہ۔ مسز سوچیتا کرپلانی اور ایس پرتاپ سنگھ کائیروں کے شرکت کی۔ لیبر منسٹر جگجیون رام نے دعوت خصوصی پر اجلاس میں شرکت کی۔ کمیٹی کا آج سردار پٹیل کے مکان پر پھر جلسہ ہوا۔ (اسٹار)

کانگرس کی زراعتی اصلاح کی کمیٹی

نئی دہلی ۱۷ر نومبر۔ ۲۲ر نومبر سے مدراس میں کانگرس کی زراعتی اصلاح کی کمیٹی کا ایک روزہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں مدراس کے وزیر اعظم مسٹر او پی راماسوامی ایڈیٹر شرکت کریں گے۔ توقع ہے کہ صوبہ کے زراعتی مسائل پر دیورٹ پیش کریں گے۔ بعد میں کمیٹی ان مسائل کے متعلق صحیح اطلاعات حاصل کرنے کے لئے دورہ کرے گی۔ (اسٹار)

ٹریڈ یونین کانگرس کی سالانہ کنونشن

نئی دہلی ۱۷ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ اپریل میں انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگرس کی سالانہ کنونشن منعقد ہوگی ۲۰ اور ۲۱ر دسمبر کو ٹریڈ یونین کانگرس کے احمد آباد کے اجلاس کے بعد اس کنونشن کے جلسے انعقاد کا اعلان کیا جائے گا۔ (اسٹار)

عراق کی ترقی

کراچی ۱۷ر نومبر۔ عراق کے ناظم امور سید عبد القادر الگیلانی جمعہ کے روز ۲۶ر نومبر کو سمرسٹ ہاؤس میں "عراق کی ترقی" کے عنوان پر تقریر کریں گے۔

اس جلسہ کا اہتمام پاکستان کے بین الاقوامی امور کے ادارہ نے کیا ہے۔ (اسٹار)

نئی دہلی ۱۷ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگرس کمیونسٹوں کی لیبر یونینوں کے اخراج کی ایک ملک گیر جدوجہد شروع کریگی اور مزدوروں کو آزاد ہندوستان میں اُن کے فرائض سے آگاہ کرے گی (اسٹار)

شاہی دورے کے انتظامات

لندن ۱۷ نومبر۔ ڈیون پورٹ کی گودیوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے "وینگارڈ" نامی جہاز کو آراستہ کرنے کا کام شروع کر دیا ہے یہ کام ۸ ہفتے تک جاری رہے گا۔ اس جہاز میں برطانیہ کے ملک معظم اور ملکہ جنوری ۱۹۴۹ء میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ تشریف لیجائینگے (اسٹار)

ایران اور ہندوستان کے درمیان فضائی معاہدہ

نئی دہلی ۱۷ نومبر۔ ایرانی فضائیہ کے بعض ماہرین آجکل نئی دہلی میں ہیں۔ اور دونوں حکومتوں کے مابین ایک فضائی معاہدے کے امکانات پر حکومت ہند سے بات چیت کر رہے ہیں۔ گفت و شنید چند روز تک جاری رہیگی (اسٹار)

ایندھن کی کمی دور کرنے کی کوشش

کراچی ۱۷ نومبر۔ حکومت پاکستان نے ایندھن کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے ایک ماہر سید محی الدین کو ایندھن کی افزائش کے امکانات پر غور کرنے کے لئے مقرر کیا ہے وہ اس سلسلہ میں مشرقی پاکستان کے دورے پر روانہ ہو جائینگے جہاں ایک ماہ قیام کرینگے۔ اس کے بعد مغربی پاکستان کا دورہ کرینگے۔ وہ اس بات پر غور کرینگے کہ پاکستان میں روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے کس طرح ایندھن کا خرچ کم ہو سکتا ہے۔

عرب لیگ کا اجلاس جاری ہے

قاہرہ ۱۷ نومبر۔ کل عرب لیگ کونسل کی آخری میٹنگ ہوئی لیکن چند ایک معاملات کی وجہ سے خیال ہے مذاکرات ابھی جاری ہیں۔

ایک ماہ کے کونسل کا اجلاس پھر منعقد ہوگا اس اجلاس میں تجارت "ثقافت" اور رسل و رسائل کے متعلق بہت سی اسکیموں پر آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ اسکیمیں مختلف حکومتوں کے تبصرے کے لئے بھیجی گئی ہیں۔ عزام پاشا نے اعلان کیا ہے کہ کونسل نے عرب لیگ کے بجٹ کو منظور کر لیا ہے (اسٹار)

سو امریکنوں نے پیکنگ خالی کر دیا

پیکنگ ۱۷ نومبر۔ آج پیکنگ سے ایک سو امریکی باشندے گاڑی میں سوار ہو کر ٹینٹسن روانہ ہو گئے ہیں۔ وہاں سے ان کو امریکہ لے جایا جائے گا۔ تقریباً ۲۲۰ امریکی باشندے وہاں رہینگے۔ کل ۲۸۱ برطانوی باشندوں میں سے ایک سو پچاس انگریز پیکنگ چھوڑ رہے ہیں۔

پیکنگ کی گلیاں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں یہ گاڑیاں فرنیچر اٹھا اٹھا کر لیجا رہی ہیں جہاں تک معلوم ہوا ہے پیکنگ میں جتنی بھی برطانوی تجارتی کمپنیاں ہیں وہ اپنا کاروبار جاری رکھینگی۔

پھلوں کی پیداوار کو فروغ دینے کیلئے تحقیقاتی اداروں کا قیام

لاہور ۱۷ نومبر۔ محکمہ زراعت مغربی پنجاب کے پھلوں اور سبزیات کے سپیشلسٹ نے مری کی پہاڑیوں میں تجارتی پیمانے پر پھل پیدا کرنے کی ایک سکیم تیار کی ہے۔ جس کے ماتحت زرخیز زمین کے ٹکڑوں میں پھلوں کے درختوں کی کاشت مختلف بلندیوں پر کیجائیگی۔ موزوں مقامات پر تحقیقاتی اداروں اور نمونوں کے باغات بھی قائم کئے جائیں گے۔ جہاں پھلوں کی کاشت کے متعلق جدید اصولوں پر تجربے کئے جائینگے۔ ان مرکزوں کی نگرانی ماہرین کے سپرد ہوگی۔

رضاکاروں کے ہتھیار

مدراس ۱۷ نومبر۔ ہندوستانی فوج نے پولیس کے دوران میں رضاکاروں سے جبکہ وہ حیدرآباد کی طرف بڑھ رہے تھے۔ جو ہتھیار چھینے ہیں ان کی تعداد ۱۲ ہزار رائفلیں اور ستر ہزار تلواریں ہیں۔

مشرقی پنجاب میں جرائم کی کثرت

انبالہ ۱۷ نومبر۔ مشرقی پنجاب کی ریاستوں میں جرائم کی تعداد بہت سرعت سے بڑھ رہی ہے چنانچہ ایک رپورٹ سے ظاہر ہے کہ پٹیالہ یونین میں برنالہ تحصیل کے ایک گاؤں میں صرف ایک روز میں ۱۲ قتل کی وارداتیں ہوئیں۔ اور ایک ملحقہ دہ میں ایک ہی روز میں لوٹ مار کی ۹ وارداتیں ہوئیں۔

دالوں کی نقل و حرکت سے پابندی اٹھالی گئی!

لاہور ۱۷ نومبر۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ چنے اور مٹر کی دال کے سوا تمام دالوں کی نقل و حرکت تمام مغربی پاکستان میں آزاد کر دی جائے۔ یہ دالیں اب ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں کسی بھی ذریعے سے پہنچائی جا سکتی ہیں۔ ریلوے حکام کو بھی ہدایت کر دی گئی ہے کہ اب وہ دالوں کو ریل کے ذریعے بھیجنے کی اجازت دے دیا کریں۔

برطانوی دارالعوام کی نئی عمارت

میلبورن ۱۷ نومبر۔ برطانیہ کے نئے دارالعوام کی عمارت میں فرش بنانے کے لئے خاص طور پر آسٹریلیا سے لکڑی لائی جا رہی ہے۔ اس وقت تئیس ہزار مکعب فٹ

کراچی کی بندرگاہ پر برطانیہ بھیجنے کیلئے جہازوں میں لادی جارہی ہے کل ایک لاکھ ۴۰ ہزار مکعب فٹ لکڑی کا آرڈر دیا گیا ہے جسکی قیمت ۲ ہزار پونڈ۔۔۔

یہودی برناڈوٹ پلان کو مسترد کرنے پر تلے ہوئے ہیں

پیرس ۱۷ نومبر۔ کل کے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس سے معلوم ہوا ہے کہ یہودی مکمل طور پر برناڈوٹ کے پلان کو مسترد کرنے پر آمادہ ہیں۔

"اسرائیل" کے وزیر خارجہ موسے شرتاگ نے اسبات کو ظاہر کر دیا ہے کہ (۱) نجب کا کوئی حصہ وہ چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ نہ ہی اس علاقے کا کسی اور کے ساتھ تبادلہ کیا جائے گا (۲) نئے بیت المقدس کو ہمیشہ کے لئے "اسرائیل" کے علاقے میں شامل رہنے دیا جائے۔ اگرچہ شرتاک نے پرانے بیت المقدس کو بین الاقوامی کنٹرول کو لینے کی مخالفت نہیں کی۔ (۳) یہودی حیفہ کی بندرگاہ اور لدا کے ہوائی مستقر کے تیل صاف کرنے والے کارخانوں پر سوائے یہودی حکمرانوں کے اور کسی قسم کی تبدیلی کو منظور نہیں کیا جائیگا (۴) یہودی گلیلی کے مغربی حصے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ آجکل اس علاقے پر ان کا قبضہ ہے اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ مستقل طور پر ان کا قبضہ تسلیم کر لیا جائے۔ (۵) یہودی فلسطین کے عرب علاقے کو شرق اردن کے ساتھ شامل کرنے کی مخالفت کرتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح شرق اردن کا رقبہ "اسرائیل" سے بیس گنا زیادہ ہو جائے گا۔ (۶) جب تک جنگ جاری ہے اس وقت تک یہودی عربوں کو واپس اپنے گھروں میں آنے کی اجازت نہیں دینگے (اسٹار)

عربوں کی چوکیوں پر وسیع پیمانے پر حملہ

بیت المقدس ۱۷ نومبر یہاں یہودی معمولی سی گولیاں برسا رہے تھے لیکن اب (النوری کے علاقے میں یہودیوں نے وسیع پیمانے پر منظم حملہ شروع کر دیا ہے۔ عرب کمین گاہوں میں چھپ گئے۔ اور جب یہودی آگے بڑھے تو انہوں نے ان پر گولیاں برسائیں۔ بہت شدید لڑائی کے بعد یہودیوں کو واپس بھاگنے پر مجبور کر دیا گیا۔ وہ بہت سی لاشیں چھوڑ کر بھاگے ہیں۔ (اسٹار)

لاہور ۱۷ نومبر تقسیم اراضی کی جانچ پڑتال کرنیوالی کمیٹی نے جو مغربی پنجاب کے محکمہ بحالیات (اراضی) کے ماتحت کام کر رہی ہے شیخوپورہ میں ۲۱۵ ایکڑ زمین ہم سے ۱۵ نومبر تک ناجائز قبضے سے نکالی۔

پاکستان کی ایران کے کوئلہ سے استفادہ کی کوشش

کراچی ۱۷ نومبر۔ حکومت پاکستان نے عنقریب کا ایک وفد ایران میں کوئلہ کی تحقیقات کرنے کے لئے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو عنقریب روانہ ہو جائے گا حکومت ایران نے کہا ہے کہ اس وفد سے ہر ممکن تعاون کیا جاوے گا۔ اس کام کے لئے مسٹر طیب کو متعین کیا گیا ہے اس سے قبل وہ بلوچستان میں اسسٹنٹ ریجنل کول کنٹرولر تھے۔ کوئلہ کے کچھ نمونے ایران سے موصول ہوئے ہیں۔ ان کا تجزیہ کر کے یہ معلوم کیا جائے گا۔ کہ یہ کوئلہ پاکستان کیلئے کس حد تک مفید ہو سکتا ہے

برطانیہ میں اقتصادی بحالی کی چار سالہ سکیم

لندن ۱۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ نئے سال کے شروع میں ایک چار سالہ پروگرام شائع کر یگی۔ یہ اور اسی قسم کے مارشل پلان کے ماتحت امداد حاصل کرنیوالے ممالک کے دوسرے پروگرام واشنگٹن میں منعقد ہونیوالے مذاکرات میں زیر بحث آئینگے یاد رہے واشنگٹن میں جو کانفرنس منعقد کی جائیگی۔ اسمیں یورپ کی اقتصادی بحالی کے پروگرام کے مستقبل پر غور و خوض کیا جائے گا۔ (اسٹار)

لیگ عرب ریاستوں کا قلعہ ہے
شام کے وزیر اعظم کا بیان

دمشق ۱۷ نومبر۔ شام کے وزیر اعظم جمیل مردام بے نے کہا کہ وہ قاہرہ سے پورے اعتماد کے ساتھ لوٹے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ عرب لیگ عرب حکومتوں کا قلعہ ہے۔ اس کو بہت حفاظت کے ساتھ قائم رکھنا چاہیئے۔ اور جو جو خامیاں باقی ہیں ان کو دور کر لینا چاہیئے۔ (اسٹار)

روس اور اسرائیل کے درمیان فوجی معاہدہ؟

دمشق ۱۷ نومبر۔ اخبار "الایام" کے پیرس نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ اچانک نئے حالات رونما ہو گئے ہیں۔ جو فلسطین کے مسئلہ پر بہت اثر انداز ہو رہے ہیں۔ نامہ نگار نے بتایا ہے کہ پیرس میں یہ افواہیں گشت لگا رہی ہیں کہ اسرائیل اور روس کے درمیان فوجی معاہدہ طے پا گیا ہے۔ (اسٹار)

یہودی عارضی صلح کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں

قاہرہ ۱۷ نومبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یہودی عارضی صلح کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ انہوں نے دوبارہ فلوجا کی مصری چوکیوں پر حملہ کیا۔ اسکے علاوہ انہوں نے المتنبہ کے مقام پر عراقی فوجوں پر بھی حملہ کیا ہے اسکے جواب میں مصریوں نے بھی گولہ باری شروع کر دی ہے (اسٹار)